الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

MODE: **Regular**

Name :	**asif**	Serial No :	**16411**
Address :	**kot ghulam muhammad**	Date :	**7/31/2012**
Subject :	**WIRASAT**	Contact No:	
Writer	تاجدار عالم	Email :	

mery bhai ko mery mamo nay pyda hoty he god laylea tha or ab jab kay wo 36 sal ka ho gaya hay os kay biwi bachy bi hay or mery mamo ka intekal ho gaya hay to mery mamo kay bhai bol rhy hay kay is ka wirasat may koi hesa nahi hay jab kay date of barth say lay kar aaj tak kay har sarkari kagazat may waldiat mery mamo ki hi hay seway nikhah namy kay

میرے بھائی کو میرے ماموں نے پیدا ہوتے ہی گود لے لیا تھا اور اب جبکہ وہ 36 سال کا ہوگیا ہے اسکی بیوی بچے بھی ہیں اور میرے ماموں کا انتقال ہوگیا ہے تو میرے ماموں کے بھائی بول رہے ہیں کہ اسکا وراثت میں کوئی حصہ نہیں ہے جبکہ تاریخ پیدائش سے لیکر آج تک کے ہر سرکاری کاغذات میں ولدیت میرے ماموں کی ہے سوائے نکاح نامے کے۔

الجواب حامداً و مصلیاً

لے پالک بیٹے کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا اس لئے سائل کے بھائی کا ماموں کی میراث میں شرعاً کوئی حق نہیں۔ البتہ ماموں نے اپنی زندگی میں اپنے اس لے پالک بیٹے کو کچھ دیدیا تھا تو یہ درست ہوا ہے اور سائل کا بھائی صرف اسی چیز کا مالک بھی ہے۔ جبکہ بچے کے ولدیت کے خانے میں اس کے حقیقی والد کے علاوہ کسی کا نام لکھنا ناجائز اور حرام ہے اس لئے سائل کے مذکورہ بھائی پر لازم ہے کہ وہ اپنی تمام سندات وغیرہ میں ولدیت کی اصلاح کروائے اور اپنے حقیقی والد کا نام ہی ولدیت میں لکھوانا لازم ہے۔

فی الھندیۃ : ویستحق الارث باحدی خصال ثلاث، بالنسب و ھو القرابۃ، و السبب وھو الزوجیۃ، و الولاء (الی قولہ) والوارثون أصناف ثلاثۃ أصحاب الفرائض و العصبات و ذوو الارحام (ج ۶، ص ۴۴۷)۔

وفی شرح المجلۃ : یملك الموھوب لہ الموھوب بالقبض (رقم المادۃ: ۸۶۱، ج ۳، ص ۳۸۱)

وفی تفسیر ابن کثیر : تحت قولہ تعالیٰ (ادعوھم لآباھم ھو اقسط عند اللہ) ھذا أمر ناسخ لما کان فی ابتداء الاسلام من جواز ادعاء الابناء الاجانب وھم الأدعیاء. فأمر تبارك و تعالیٰ برد نسبھم إلیٰ اباءھم فی الحقیقۃ وأن ھذا ھو العدل و القسط والبر، قال البخاری: عن عبد اللہ بن عمر قال ان زید بن حارثۃ "مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماکنا ندعوہ الا زید بن محمد حتی نزل القران" ادعوھم لآباءھم ھو اقسط عند اللہ "۔ (ج ۳، ص ۶۱۱) جاری ہے۔۔۔

وفيه ايضاً: قال ابوبكرة رضى الله عنه: قال الله عزوجل: (ادعوهم لآبائهم الآية)
فأنا ممن لا يعرف أبوه فأنا من اخوانكم فى الدين (الى قوله) وقد جاء فى الحديث
"من ادعى إلى غير أبيه وهو يعلمه كفر" وهذا تشديد و تهديد و وعيد
أكيد فى التبرى من النسب المعلوم (ج ٣، ص ٦١١)۔ والله تعالىٰ أعلم

تاجدار عالم عفاالله عنه
دارالافتاء جامعه بنوريه عالميه كراچي ۱۴
۲۷، ربيع الأول ۱۴۳۴ ھ۔

الجواب صحيح
بنده نادر جان
دارالافتاء جامعه بنوريه كراچي
۲۷ / ۳ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحيح
بنده ...
دارالافتاء جامعه بنوريه ...
۲۷ ربيع الاول ۱۴۳۴ھ

رئيس نائب
دارالافتاء جامعه بنوريه العالمية

الجواب صحيح
عبدالله شوكت
دارالافتاء جامعه بنوريه
۲۸ ربيع الاول ۱۴۳۴ھ

رئيس
دارالافتاء جامعه بنوريه العالمية

دارالافتاء
۱۶ / ۲ / ۱۱
۱۴۳۴ / ۳ / ۵ھ
جامعه بنوريه العالمية

16/2/13